خفیہ

ایوان میں پیش کیۓ جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 12 مئی 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔ ٹرانسپورٹ

2۔ اطلاعات وثقافت

بروز پیر15فروری2016کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

لاہور: ماس ٹرانزٹ ٹرین چلانے کے منصوبہ کو ختم کرنے کی وجوہات ودیگر تفصیلات

*3201: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹ نے 2008 میں صوبائی دارالحکومت کے شہریوں کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے کی غرض سے ماس ٹرانزٹ ٹرین چلانے کیلئے ایشین ڈویلپمنٹ بنک کے ساتھ معاہدہ کیا تھا؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اس معاہدے کے مطابق فزیبلٹی رپورٹ مکمل ہو چکی تھی اور ابتدائی کام تیاری کے مراحل میں تھا؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ یہ معاہدہ ختم کر دیا گیا، ختم کرنے کی کیا وجوہات ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ حکومت دوبارہ پرانے راوی پل سے کاہنہ تک ٹرین چلانے کا منصوبہ بنا رہی ہے جو سابقہ ماس ٹرانزٹ منصوبہ ہی کی طرز پر ہے اگر ہاں تو تفصیل بتائی جائے؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سابقہ منصوبہ جو محکمانہ غفلت کے سبب ختم ہو گیا تھا اس کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2013   تاریخ ترسیل 24 فروری 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بروز پیر 11۔اپریل 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

معذور افراد کو فری سفری سہولت مہیا کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3765: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ ٹرانسپورٹ کمپنی ایل ٹی سی کی طرف سے معذور افراد کے لئے مفت سفر کے لئے کارڈ جاری کئے گئے ہیں؟

(ب)اگر یہ درست ہے تو کیا اسی طرح کی سہولت میٹرو میں بھی دیئے جانے کے لئے احکامات اٹھائے جارہے ہیں، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 23جنوری 2014　　تاریخ ترسیل 3اپریل 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)حکومت پنجاب کا بزرگ اور خصوصی افراد کو لاہور شہر میں مفت سفری سہولیات فراہم کرنے کے اعلان کے بعد لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے بزرگ اور خصوصی افراد سے درخواستیں وصول کرنا شروع کر دی تھیں اور مورخہ 2016-03-30 کو مفت سفری کارڈ کا اجرا شروع کر دیا گیا تھا اور اب تک ہزاروں افراد اس سہولت سے استفادہ کر رہے ہیں۔

(ب)اس طرح کی سہولت میٹرو میں دیئے جانے کے اقدامات نہ اٹھائے جارہے ہیں۔ وجوہات درج ذیل ہیں:۔

میٹرو بس کا کرایہ صرف 20روپے ہے جو کسی بھی اسٹیشن سے کسی اسٹیشن تک یکساں اور نہایت کم ہے۔ اس سہولت کی وجہ سے مزید رعایت دینا ممکن نہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7اپریل 2016)</u>

<u>بروز پیر 11۔اپریل 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال</u>

<u>بین الاضلاعی سفر کے دوران فلم اور میوزک چلانے پر ہونے والی کارروائی سے متعلقہ تفصیلات</u>

*4562:<u>ڈاکٹر سید وسیم اختر</u>: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیا یہ درست ہے کہ بین الاضلاع سفر کے دوران نجی ٹرانسپورٹ کمپنیز پر انڈین فلموں اور انڈین میوزک چلانے کی پابندی عائد ہے؟

(ب)اگر پابندی عائد ہے تو2013ءاور2014ء میں کتنی نجی ٹرانسپورٹ کمپنیز کے خلاف فلم اور میوزک چلانے پر کارروائی کی گئی، کتنے چالان اور کتنا جرمانہ کیا گیا، کتنی کمپنیز اور ڈرائیورز کے لائسنس ضبط کئے گئے، تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 05 مئی 2014 تاریخ ترسیل 12 جون 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔ موٹر وہیکلز رولز 1969ء کے قاعدہ A/226 کے تحت کسی بھی پبلک ٹرانسپورٹ گاڑی میں کسی وقت بھی میوزیکل آلات جیسا کہ ریڈیو، ٹی وی، وی سی آر اور آڈیو ٹیپ وغیرہ، کا استعمال ممنوع اور قانوناً جرم ہے۔

(ب) موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965ء کے قاعدہ A۔111 اور موٹر وہیکلز رولز 1969ء کے قاعدہ A/226 کی روسے سال 2013 اور 2014 کے دوران مختلف سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹیز نے پبلک ٹرانسپورٹ میں ٹی وی، وی سی ڈی، ڈی وی ڈی اور آڈیو ٹیپ کے استعمال پر 9,396 گاڑیوں کے چالان کئے مبلغ۔/51,86,750 روپے (اکیاون لاکھ چھیاسی ہزار سات سو پچاس روپے) جرمانہ عائد کیا گیا اور 106 لائسنس ضبط کئے گئے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 اپریل 2016)</u>

<u>ٹرانسپورٹ کمپنیز کو بین الاضلاعی سطح پر لائسنس جاری کرنے سے متعلقہ تفصیلات</u>

*4560: <u>ڈاکٹر سید وسیم اختر</u>: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بین الاضلاعی سفر کی سہولیات فراہم کرنے والی نجی ٹرانسپورٹ کمپنیز کو کس بنیاد پر لائسنس ایشو کیا جاتا ہے؟

(ب) لائسنس کون جاری کرتا ہے 2013ء اور 2014ء میں کتنی کمپنیز کو لاہور آفس سے لائسنس جاری کیا گیا؟

(ج) کیا ٹرانسپورٹ کمپنیز کو عملہ کی تربیت کے حوالے پابند کیا جاتا ہے تو اس پر عملدرآمد کو یقینی کیسے بنایا جاتا ہے اور اگر اس کے حوالے کوئی لائحہ عمل نہیں بنایا گیا ہے تو حکومت کب تک اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 05 مئی 2014 تاریخ ترسیل 12 جون 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) بین الاضلاعی سفری سہولیات فراہم کرنے کے لئے کسی بھی ٹرانسپورٹ کمپنی کو لائسنس حاصل کرنے کی کوئی پابندی نہ ہے ہر شخص یا کمپنی اپنی ملکیتی گاڑی کا روٹ پرمٹ حاصل کرکے اپنے مطلوبہ روٹ پر گاڑی چلانے کی مجاز ہے تاہم اگر کوئی شخص یا کمپنی اپنا علیحدہ کمپنی سٹینڈ (ڈی کلاس) اڈا بنا کر وہاں سے اپنی سروس کا آغاز کرنا چاہے تو وہ موٹر وہیکلز رولز 253 اور 253-A کے تحت پالیسی کے مطابق "ڈی" کلاس سٹینڈ کا لائسنس حاصل کر سکتا ہے۔

(ب) کسی بھی بین الاضلاعی روٹ پر گاڑی چلانے کے لئے لائسنس کی نہیں صرف روٹ پرمٹ کی ضرورت ہوتی ہے جو ہر ضلع کا دفتر DRTA اس گاڑی کو جو اس کی Jurisdiction سے Operational ہو گی روٹ پرمٹ جاری کرنے کا مجاز ہے۔ سال 14-2013 میں DRTA لاہور نے 15,246 روٹ پرمٹ جاری کئے جبکہ سال 2013 اور 2014 میں DRTA لاہور نے کسی بھی کمپنی کو کوئی "ڈی" کلاس سٹینڈ لائسنس جاری نہ کیا ہے۔

(ج) موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 اور موٹر وہیکلز رولز 1969 میں وضع کردہ قوانین میں گاڑی کے مالک کو اپنے عملہ کی تربیت کے حوالے سے ہدایات دی گئی ہیں جو روٹ پرمٹ پر درج بھی ہوتی ہیں مزید برآں خلاف ورزی کرنے والی گاڑی کے خلاف موٹر وہیکلز رولز کے تحت حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2014)</u>

لاہور آرٹس کونسل کی آمدن، ملازمین اور دیگر تفصیلات

*6574: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر اطلاعات وثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور آرٹ کونسل کے تحت کتنے ادارے کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) اس آرٹ کونسل کے تحت کوئی ٹریننگ سنٹر ہے تو کس جگہ پر ہے؟

(ج) اس آرٹ کونسل کی سال 14-2013 اور 15-2014 کی آمدن کی تفصیل بتائیں؟

(د) اس آرٹ کونسل کے کل ملازمین کی تعداد کتنی ہے؟

(ہ) اس آرٹ کونسل کے تحت کتنے ہال کس کس جگہ ہیں، ان ہالز کا کرایہ کتنا ہے؟

(تاریخ وصولی 21 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) لاہور آرٹس کونسل کے تحت لاہور میں مال کمپلیکس اور کلچرل کمپلیکس چلائے جا رہے ہیں۔ علاوہ ازیں اوکاڑہ آرٹس کونسل بھی لاہور آرٹس کونسل کے زیر انتظام موجود ہے۔

(ب) لاہور آرٹس کونسل کے زیر اہتمام الحمراء اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹس مال کمپلیکس اور کلچرل کمپلیکس میں چلائی جا رہی ہے جس میں ووکل، گٹار، ستار، وائلن، بانسری، طبلہ، ڈرائنگ پینٹنگ اور ایکٹنگ کی کلاسز موجود ہیں جس میں خواہشمند حضرات کو ٹریننگ دی جاتی ہے۔

(ج)

	2013-14	2014-15
لاہور آرٹس کونسل کے ذرائع کرایہ ہالز وغیرہ	71,877,000/- روپے	44,194,171/- روپے
گورنمنٹ گرانٹ	55,050,000/- روپے	158,349,000/- روپے

202,543,171/- روپے	126,927,000/- روپے	میزان

(د)لاہور آرٹس کونسل میں کل ملازمین کی تعداد 187 ہے۔

(ہ)لاہور آرٹس کونسل کے تحت مال کمپلیکس میں ہال نمبر 1، 2، 3 موجود ہیں جن کا کرایہ کم از کم بالترتیب 45 ہزار روپے، 30 ہزار روپے اور 20 ہزار روپے مختص ہیں۔اسی طرح ہال نمبر 1 میں کمرشل ڈرامے کے لئے 15 یوم کا چار لاکھ پچاس ہزار روپے اور ہال نمبر 2 کا تین لاکھ تیس ہزار روپے ادبی پروگراموں کے لئے کرایہ لیا جاتا ہے۔اسی طرح کلچرل کمپلیکس میں ہال نمبر 1 اور 2 کے علاوہ اوپن ایئر تھیٹر موجود ہیں۔ہال نمبر 1 کا کم سے کم کرایہ 25 ہزار روپے اور ہال نمبر 2 کا 12 ہزار روپے ادبی پروگراموں کے لئے اڑھائی گھنٹے کا لیا جاتا ہے۔اسی طرح کمرشل ڈرامے کے لئے کلچرل کمپلیکس کے ہال نمبر 1 کا کرایہ دو لاکھ پچیس ہزار روپے اور ہال نمبر 2 کا ایک لاکھ بیس ہزار روپے 15 یوم کا لیا جاتا ہے جبکہ اوپن ایئر تھیٹر کا کرایہ اڑھائی گھنٹے کے لئے 80 ہزار روپے مقرر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2015)

لاہور:اوور لوڈنگ اور اوور چارجنگ سے متعلقہ تفصیلات

*4561:ڈاکٹر سید وسیم اختر:کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نجی ٹرانسپورٹ کمپنیز کا عملہ بین الاضلاع سفر کے دوران اوور لوڈنگ اور اوور چارجنگ کرتا ہے؟

(ب)کیا اوور لوڈنگ اور اوور چارجنگ کو چیک کرنے کا طریق کار وضع کیا گیا ہے؟

(ج) ضلع لاہور میں سال 2011 تا 2013 اوور لوڈنگ اور اوور چارجنگ کے کتنے چالان اور کتنا جرمانہ کیا گیا، کتنے ڈرائیورز اور کتنی کمپنیز کے لائسنس ضبط کئے گئے، تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 05 مئی 2014 تاریخ ترسیل 12 جون 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) کسی بھی نجی ٹرانسپورٹ کمپنی کو دوران سفر اوور لوڈنگ یا اوور چارجنگ کی اجازت نہ ہے۔ دوران چیکنگ یا شکایت موصول ہونے پر ایسی ٹرانسپورٹ وہیکلز کے خلاف محکمہ ٹرانسپورٹ، ٹریفک پولیس، ہائی وے پولیس اور موٹروے پولیس موٹر وہیکلز رولز کے تحت کارروائی کرنے کے مجاز ہیں اور اوور لوڈنگ یا اوور چارجنگ کرنے والی گاڑیوں کے چالان و جرمانہ اور روٹ پرمٹ معطل یا کینسل کر دیئے جاتے ہیں جس سے اوور لوڈنگ اور اوور چارجنگ روکنے میں مدد ملتی ہے۔

(ب) جی ہاں! موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 اور موٹر وہیکلز رولز 1969 میں اوور لوڈنگ اور اوور چارجنگ کرنے والی گاڑیوں کو چیک کرنے کا طریق کار وضع کیا گیا ہے اور اسی وضع کردہ طریقہ کے مطابق متعلقہ اتھارٹیز روزانہ کی بنیاد پر چیکنگ کرتے ہیں اور بضرورت قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔

(ج) ضلع لاہور میں سال 2011 تا سال 2013 اوور لوڈنگ اور اوور چارجنگ کی مد میں 6,857 گاڑیوں کے چالان کئے گئے اور ان کو مبلغ -/54,93,150 روپے (چون لاکھ ترانوے ہزار ایک سو پچاس روپے) جرمانہ کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2014)

صوبہ میں سوہنا پنجاب فیسٹیول کے انعقاد سے متعلقہ تفصیلات

*7475: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے صوبہ کے تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں 16-2015 میں سوہنا پنجاب فیسٹیول کروانے کی منظوری دی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ راولپنڈی ڈویژن میں سوہنا پنجاب فیسٹیول اگست 2015 میں منعقد کیا جا چکا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گوجرانوالہ ڈویژن میں سوہنا پنجاب فیسٹیول دسمبر 2015 میں منعقد نہیں ہوا؟

(د)اگر جواب اثبات میں ہے تو صوبہ کے دیگر ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز بالخصوص گوجرانوالہ میں سوہنا پنجاب فیسٹیول کب منعقد کروایا جائے گا معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2016 تاریخ ترسیل 26 اپریل 2016)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے سوہنا پنجاب فیسٹیول کی مشروط اجازت دی تھی جس کہ مطابق تمام تر حفاظتی اقدامات اور اس سلسلے میں مقرر کردہ قواعد وضوابط کو تمام متعلقہ اداروں سے مشاورت کے بعد مدنظر رکھنے کا بھی حکم دیا گیا تھا۔

(ب) جی ہاں، سوہنا پنجاب فیسٹیول یکم اگست 2015 سے 30 اگست 2015 تک نواز شریف پارک ،شمس آباد مری روڈ راولپنڈی میں منعقد ہوا تھا۔

(ج) ہاں

(د) حسب الحکم تعمیل کی جائے گی، مزید براں عرض ہے کہ دفتر گوجرانوالہ آرٹس کونسل نے سوہنا پنجاب فیسٹیول کے انعقاد کے لئے گلشن اقبال پارک گوجرانوالہ کی جگہ تجویز کی تھی اور اس کی فراہمی کے لئے پی ایچ اے گوجرانوالہ کو بارہا خطوط لکھے اور حکام سے ملاقاتیں بھی کی گئیں تاحال P.H.A انتظامیہ جگہ کی فراہمی کے سلسلہ میں کوئی جواب دینے سے قاصر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مئی 2016)

لاہور رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 10 مئی 2016 سیکرٹری

بروز جمعرات 12 مئی 2016 محکمہ جات: 1۔ ٹرانسپورٹ اور 2۔ اطلاعات وثقافت کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں خرم جہانگیر وٹو	3201
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	4561۔4560۔4562۔3765
3	محترمہ فائزہ احمد ملک	6574
4	چودھری اشرف علی انصاری	7475